مربیان اور واقفین زندگی کا کام ہے کہ لوگوں کو نیکی کی طرف بلائیں اور تعلیم و تربیت کریں

ہم میں سے ہر ایک جہاں خود دین کے کام میں مستعد ہو وہاں دوسروں کو بھی چست کرنے کی بھرپور کوشش کرے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 30 جنوری 2015ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 30 جنوری 2015ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ حسب معمول ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے فرمایا کہ اللہ کسی پر اس کی طاقت سے بڑھ کر ذمہ داری نہیں ڈالتا۔ وہ کوئی ایسا حکم نہیں دیتا جو انسان کی استعداد اور قابلیت سے باہر ہو۔ تو پھر ان پر عمل کی ذمہ داری انسان پر عائد ہوتی ہے، ہمیں اپنی تمام تر استعدادوں کے ساتھ احکام الٰہی پر عمل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے اور یہی ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ عمل تمہاری استعدادوں کے مطابق ضروری ہے۔ فرمایا کہ انسانی استعداد اور طاقت کو دیکھیں تو ہر ایک کی دماغی حالت، جسمانی ساخت، اس کا علم اور ذہانت وغیرہ مختلف ہیں۔ پس اللہ تعالیٰ نے انسان کی کمزوریوں، اس کی حالت اور ضروریات کو سامنے رکھتے ہوئے اپنے احکام میں ایسی لچک رکھ دی ہے جس کے کم سے کم اور زیادہ سے زیادہ معیار بھی مقرر ہیں۔ پس جب ایسی لچک ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم میرے احکام پر دیانتداری سے عمل کرو۔ پس یہ دین حق کی خوبصورت تعلیم ہے جو انسانی فطرت کو سامنے رکھتے ہوئے دی گئی ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ قویٰ کی برداشت اور حوصلے سے بڑھ کر کسی قسم کی شرعی تکلیف نہیں اٹھوائی گئی۔ اللہ تعالیٰ نے انسان سے اس کی استعدادوں، قابلیتوں اور طاقتوں کے مطابق اپنے احکام پر عمل کرنے کی توقع رکھی ہے۔ پس یقیناً ایک حقیقی مومن کو اس کے لئے کوشش کرنی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ جس طرح انسانوں کی صلاحیتوں میں فرق ہوتا ہے۔ تمام انسان برابر نہیں ہو سکتے سو یہی حالت ایمان اور اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کی بھی ہے۔ سب کے ایمان اور عمل کا معیار ایک جیسا نہیں ہو سکتا۔ پس ہر ایک کے عمل اور سمجھ کی استعداد کی جو حد ہے وہی اس کی نیکی کا معیار ہے۔ فرمایا یہ یاد رکھنا چاہئے اللہ تعالیٰ کی نظر ہماری پاتال تک ہے، کسی بھی قسم کا بہانہ اپنی کم علمی یا کم عقلی یا استعدادوں کی کمی کا اللہ تعالیٰ کے حضور نہیں چل سکتا اس لئے اپنی استعدادوں کے جائزے لیتے ہوئے اپنے ایمان اور عمل کو پرکھنا چاہئے۔ کم از کم جو معیار مقرر فرمایا وہ پانچ وقت کی باجماعت نمازوں کی ادائیگی ہے۔ اسی طرح روزے اور زکوٰۃ بھی فرض ہے۔ فرمایا کہ ہماری حالت ایسی ہے کہ ہم نماز بھی اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق ادا نہیں کرتے۔ یاد رکھیں کہ خدا تعالیٰ کو دھوکا نہیں دیا جا سکتا۔ جس طرح دنیاوی کاموں کیلئے کوشش ہوتی ہے، اس سے بڑھ کر دین کے کام کے لئے کوشش ہونی چاہئے۔ فرمایا کہ لوگوں کی استعدادوں کو بڑھانے کے سلسلے میں ہمارے مربیان اور صاحب علم لوگوں کو اپنا اہم کردار ادا کرنا چاہئے، ان کی علمی استعدادوں کو بڑھانے کی کوشش کریں، لوگوں کی استعدادوں کو سہارا دے کر انہیں اوپر لائیں۔ یہ بات افراد جماعت کی انفرادی اور جماعتی ترقی کا بھی موجب ہوگی۔ فرمایا کہ مربیان اور واقفین زندگی کا کام ہے کہ لوگوں کو نیکی کی طرف بلائیں۔ افراد جماعت کی تعلیم و تربیت کی طرف بھی پوری توجہ دیں۔ مربیان نے ایمان و ایقان میں اضافے کے طریق بھی انہیں سکھانے ہیں اور دنیا کو خیر کی طرف بلانے کے لئے نئے سے نئے راستے اور طریق بھی ایجاد کرنے ہیں۔ پس واقفین زندگی اور خاص طور پر مربیان پر افراد جماعت کی استعدادوں کے معیار بلند کرنے کی اہم ذمہ داری ہے۔ اسی طرح عہدیداران کا بھی فرض ہے کہ وہ جماعت کی علمی اور دینی ترقی کے معیاروں کو اونچا کرنے کی کوشش کریں۔ سیکرٹری تربیت کے ساتھ ساری مجلس عاملہ کا بھی فرض ہے کہ وہ اپنے نمونے کے ساتھ دوسروں کی تربیت کی طرف بھی توجہ دیں، انہیں خطبہ سننے، درس سننے اور دیگر جماعتی پروگراموں میں شامل ہونے کی تلقین کریں تاکہ ان کی دینی، علمی اور روحانی ترقی ہو اور پھر ان میں مذکور باتوں کی مستقل یاددہانی کرواتے رہنا عہدیداروں کا کام ہے۔ پس ذمہ دار لوگوں کا کام ہے کہ کمزوروں کا سہارا بنیں۔ انہیں مسلسل نمازوں کی طرف لانے کی سعی کرتے رہیں۔ یاددہانیاں بھی استعدادوں کو چمکا دیتی ہیں۔ پس ذرا سی کوشش سے سست لوگ اپنی غفلت دور کر سکتے ہیں۔ اگر اپنے قریبیوں اور ہمسایوں کو بیت الذکر میں لانے کے لئے مسلسل یاددہانی کرواتے رہیں گے تو بیوت الذکر کی حاضری بڑھ سکتی ہے۔ نیکیوں میں اپنے بھائیوں کو بھی شامل کریں جو کمزور ہیں انہیں کھینچ کر اوپر لائیں۔ کیونکہ نیکی کی طرف ترغیب دلانے والے کو نیکی کرنے والے کے برابر ثواب ملتا ہے۔ پس ہم میں سے ہر ایک جہاں خود دین کے کام میں مستعد ہو وہاں دوسروں کو بھی چست کرنے کی کوشش کرے۔ حضور انور نے آخر پر مکرمہ جنان العانی صاحبہ آف شام حال مقیم ترکی اور مکرمہ حبیبہ صاحبہ آف میکسیکو کی وفات پر مرحومین کا ذکر خیر کیا اور نماز جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا۔